Thursday, October 11, 2018 | Pakistan OBSERVER

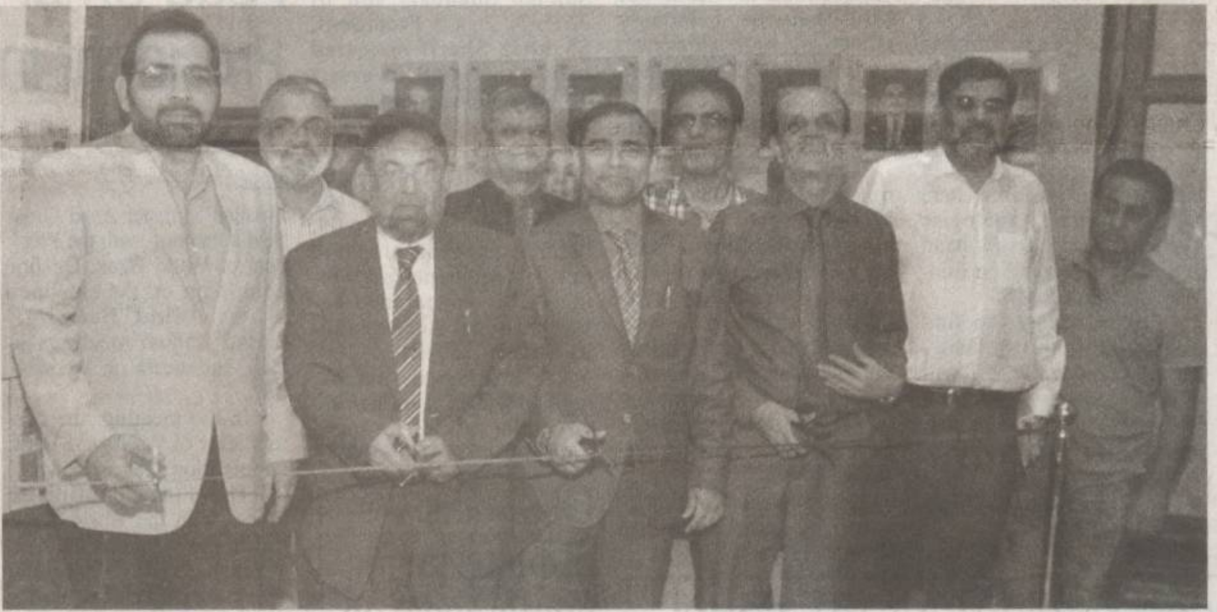

KARACHI: President Karachi Chamber of Commerce & Industry Junaid Esmail Makda, Senior Vice President KCCI Khurram Shahzad, Vice President Asif Sheikh Javaid and Arif Balgamwala inaugurating 16-Pages Stamps Collection Display at KCCI to mark the World Post Day.

KCCI president opens Int'l Office Suppliers and Stationary Asia

STAFF REPORTER

KARACHI

Junaid Ahmed Makda, President, Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI) has inaugurated International Office Suppliers and Stationary Asia Exhibition at Expo Centre, Karachi.

At the inauguration, he said that China was supporting Pakistan for economic growth. He said that China wanted to shift its small industries to Pakistan.

Makda urged the government to give priority and launch special schemes for the promotion of small industries.

He lauded the organizers of the exhibition and said such events would help to understand the industry.

KCCI president said that the local currency had witnessed massive decline over short span of time and this had resulted in sharp inflation.

"The rupee depreciation will increase the cost of imported products," he said and added the present government had already availed 45 days out of its 100 days to resolve the economic issues.

He said that the present government was facing serious economic challenges and it would take some time to overcome. But he urged the government to explain its policy.

Khursheed Nizam, President, E-Commerce Gateway Pakistan said that deals worth $50 million were expected at Hunan Commodity and International Office Suppliers and Stationary Asia exhibitions.

He also estimated that visitors' number in these exhibitions would be over 40,000. Khursheed Nizam said that small hydro power plants had been introduced at the Hunan Commodity Asia exhibition. He informed that around 300 such hydro plants were required in KPK.

On the other hand, 60 stalls were set up to showcases products related to International Office Suppliers and Stationary Asia exhibition.

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ جمعرات، 11 اکتوبر، 2018ء

آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیا کراچی میں شروع

صدر کراچی چیمبر نے افتتاح کیا، 60 اسٹالز توجہ کا مرکز رہے، 5 کروڑ ڈالر کے معاہدے متوقع

روپے کی قدر میں خطرناک حد تک کمی سے ملک مہنگائی کی زد میں آ گیا، جنید ماکڈا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیا نمائش کا بدھ کو کراچی میں آغاز ہو گیا۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا نے کراچی ایکسپو سینٹر میں نمائش کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کی ترقی کیلیے چین بھرپور ساتھ دے رہا ہے۔ چین اپنی چھوٹی صنعتیں پاکستان میں منتقل کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایس ایم ایز کی ترقی کیلیے ترجیحی اقدامات کرے، انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری نمائش صنعت کی آگہی کا بہترین ذریعہ ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر نے کہا کہ روپے کی قدر میں خطرناک حد تک کمی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں ملک مہنگائی کے بحران کی لپیٹ میں آ چکا ہے۔ کراچی چیمبر کے صدر نے کہا کہ ہم مہنگائی کی طرف جا چکے ہیں، اپنی صنعتوں کو فروغ دینا ہوگا۔ ای کامرس کے صدر ڈاکٹر خورشید نظام نے کہا کہ ہونان کموڈیٹی اور انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیا نمائش میں 5 کروڑ ڈالر کے معاہدے متوقع ہیں۔ انہوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ 3 روزہ نمائشوں میں 40 ہزار سے زائد افراد شرکت کریں گے۔

روزنامہ دنیا کراچی، جمعرات 11 اکتوبر 2018ء

انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیا نمائش کا آغاز

5 کروڑ ڈالر کے معاہدے متوقع، 40 ہزار سے زائد افراد شرکت کرینگے

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی ایکسپو سینٹر میں انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیا نمائش کا آغاز ہوگیا، کراچی چیمبر کے صدر جنید ماکڈا نے نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی معیشت کی ترقی کیلئے چین بھرپور ساتھ دے رہا ہے، چین اپنی چھوٹی صنعتیں پاکستان میں منتقل کرنا چاہتا ہے، حکومت ایس ایم ایز کی ترقی کیلئے ترجیحی اقدامات کرے، انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری نمائش صنعت کی آگہی کا بہترین ذریعہ ہے، انہوں نے کہا کہ روپے کی قدر میں خطرناک حد تک کمی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں ملک مہنگائی کے بحران کی لپیٹ میں آچکا ہے، درآمدات مزید مہنگی اور اس کے نتیجے میں درآمدی اشیا بھی مہنگی ہونگی، ای کامرس کے صدر ڈاکٹر خورشید نظام نے کہا کہ ہونان کموڈٹی اور انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیا نمائش میں 5 کروڑ ڈالر کے معاہدے متوقع ہیں، انہوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ 3 روزہ نمائش میں 40 ہزار سے زائد افراد شرکت کرینگے۔

انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیاء نمائش کا افتتاح

ملک مہنگائی، بحران کی لپیٹ میں آچکا ہے، حکومت اگلے اہداف کی وضاحت کرے، جنید ماکڈا

کراچی چیمبر آف کامرس کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیاء نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

کراچی (کامرس رپورٹر) انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیاء نمائش کا آغاز ہوگیا۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید ماکڈا نے نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی معیشت کی ترقی کیلئے چین بھرپور ساتھ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اپنی چھوٹی صنعتیں پاکستان میں منتقل کرنا چاہتا ہے۔ جنید ماکڈا نے کہا کہ حکومت ایس ایم ایز کی ترقی کیلئے ترجیحی اقدامات کرے، انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری نمائش صنعت کی آگاہی کا بہترین ذریعہ ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر نے کہا کہ روپے کی قدر میں خطرناک حد تک کمی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں ملک مہنگائی کیبحران کی لپیٹ میں آچکا ہے۔ انہوں نے کہا ک درآمدات مزید مہنگی اور اس کے نتیجے میں درآمدی اشیاء بھی مہنگی ہونگی، سو دنوں کا انٹیرم وقت ہے جس میں 45 دن گزر گئے ہیں۔ جنید ماکڈا نے کہا کہ حکوت کے پاس بہت سے چیلنجز ہیں، سنبھلنے میں کچھ وقت درکار ہوگا لیکن حکومت کو چاہیے کہ اپنے اگلے اہداف کی بھی وضاحت کرے۔ کراچی چیمبر کے صدر نے کہا کہ ہم مہنگائی کی طرف جا چکے ہیں، اپنی صنعتوں کو فروغ دینا ہوگا۔ ای کامرس کے صدر ڈاکٹر خورشید نظام نے کہا ک ہوتان کموڈٹی اور انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیاء نمائش میں 5 کروڑ ڈالر کے معاہدے متوقع ہیں۔

کراچی چیمبر کے صدر نے انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیا نمائش کا افتتاح کر دیا

ملک مہنگائی بحران کی لپیٹ میں آ چکا ہے، حکومت اگلے اہداف کی وضاحت کرے، جنید ماکڈا کا خطاب

کراچی (این این آئی) انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری ایشیا نمائش کا آغاز ہوگیا۔ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے صدر جنید ماکڈا نے نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی معیشت کی ترقی کیلئے چین بھرپور ساتھ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اپنی چھوٹی صنعتیں پاکستان میں منتقل کرنا چاہتا ہے۔ جنید ماکڈا نے کہا کہ حکومت ایس ایم ایز کی ترقی کیلئے ترجیحی اقدامات کرے، انٹرنیشنل آفس سپلائز اینڈ اسٹیشنری نمائش صنعت کی آگاہی کا بہترین ذریعہ ہے۔ کے سی سی آئی کے صدر نے کہا کہ روپے کی قدر میں خطرناک حد تک کمی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں ملک مہنگائی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

بقیہ 48

بحران کی لپیٹ میں آ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درآمدات مزید مہنگی اور اس کے نتیجے میں درآمدی اشیا بھی مہنگی ہوں گی، سو دنوں کا اختتام وقت ہے جس میں 45 دن گزر گئے ہیں۔ جنید ماکڈا نے کہا کہ حکومت کے پاس بہت سے چیلنجز ہیں، سنبھلنے میں کچھ وقت درکار ہوگا لیکن حکومت کو چاہیے کہ اپنے اگلے اہداف کی بھی وضاحت کرے۔

MESSENGER
Thursday, October 11, 2018

KCCI president opens International Office Suppliers and Stationary Asia

KARACHI: President, Karachi Chamber of Commerce and Industry (KCCI), Junaid Ahmed Makda has inaugurated International Office Suppliers and Stationary Asia Exhibition at Expo Centre, Karachi.

At the inauguration, he said that China was supporting Pakistan for economic growth. He said that China wanted to shift its small industries to Pakistan.

Makda urged the government to give priority and launch special schemes for the promotion of small industries.

He lauded the organizers of the exhibition and said such events would help to understand the industry.

KCCI president said that the local currency had witnessed massive decline over short span of time and this had resulted in sharp inflation. "The rupee depreciation will increase the cost of imported products," he said and added the present government had already availed 45 days out of its 100 days to resolve the economic issues.

He said that the present government was facing serious economic challenges and it would take some time to overcome. But he urged the government to explain its policy.

Khursheed Nizam, President, E-Commerce Gateway Pakistan said that deals worth $50 million were expected at Hunan Commodity and International Office Suppliers and Stationary Asia exhibitions.

He also estimated that visitors' number in these exhibitions would be over 40,000. Khursheed Nizam said that small hydro power plants had been introduced at the Hunan Commodity Asia exhibition. He informed that around 300 such hydro plants were required in KPK.On the other hand, 60 stalls were set up to showcases products related to International Office Suppliers and Stationary Asia exhibition.

KARACHI: President Karachi Chamber of Commerce & Industry (KCCI) Junaid Esmail Makda cuts ribbon to inaugurate an Exhibition on "Office Supplies and Stationery & Education Asia International" at Expo Center Karachi. Vice President KCCI Asif Sheikh Javaid and others are also seen in the picture.

KCCI chief concerned over devaluation of rupee, fears unbearable inflation

KARACHI, Oct 10 (PR): President Karachi Chamber of Commerce & Industry (KCCI) Junaid Esmail Makda, while expressing deep concerns over serious devaluation of rupee against dollar, said that dollar has risen sharply to all time high of Rs134 which has to be controlled otherwise, it will have a devastating impact on all segments of society, particularly the middle and lower segments of the society, besides making the poor more poorer due to unbearable inflation.

In a statement issued, President KCCI said that the State Bank has devalued Pakistani rupee from time to time during the last six to eight months and the rupee plunged terribly against dollar on Tuesday in response to government's decision to rush towards the IMF. "We fear that the rupee may fall further in the coming months keeping in view Pakistan's dwindling foreign exchange reserves", he said, adding that such abrupt devaluations in the past brought about economic distress, which lasted for several years. Currency devaluation for a country like Pakistan will have negative economic implications in the long run, he opined.

Junaid Makda further elaborated that although the exporters will be happy to see rising value of dollar and the country's economic indicators will also display some improvement in exports but this increase can only be attributed to dollar value as the export volume remains the same, in fact, our exports have descended sharply to many destinations around the world because of rising cost of doing business. "It must be kept in mind that the rising dollar would lead to costlier imports and the exporters will also bear the brunt due to rise in cost of imported raw materials, pushing the economy into further deep crisis", he cautioned.

He said that despite so many measures taken to discourage the imports including the imposition of Regulatory Duty on many items, Pakistan's imports remain inelastic and a weaker rupee will not help. Mostly, they consist of raw materials (petroleum, chemicals and metals), intermediate goods or machinery. Any devaluation would increase their cost thus making Pakistani exporters less competitive.

Junaid Makda said that it has taken almost 10 years to rebuild investor confidence to an extent as foreign investors are gradually making a comeback. If the currency is devalued, it would send a negative signal to potential investors.

President KCCI further warned that the depreciation will terribly affect the lives of the masses as it will increase prices of all essential items and result in sky-rocketing inflation that would eventually lead to higher interest rates which may surge to double digit.

He advised that the Federal Government to take measures to stop further devaluation of rupee against dollar before it's too late. Instead of approaching the IMF, steps have to be taken to create an enabling business environment which is the only way forward to pull the economy out of crisis, he added.

روزنامہ نوائے وقت کراچی (8) 11 اکتوبر 2018ء

کے ایم سی مارکیٹوں کے کرایوں میں 20 فیصد اضافے پر تاجر برہم

اضافہ غیر منصفانہ ہے، تاجر اضافی کرائے کا فیصلہ ہونے تک چالان جمع نہ کرائیں: مجید میمن

کراچی (کامرس رپورٹر) کراچی کی بلدیاتی مارکیٹوں کے وفد نے کرایوں میں 20 فیصد اضافے کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے سپر مارکیٹ لیاقت آباد کے 600 دوکانداروں کی بجلی بحال کرنے اور مارکیٹ میں میٹر لگانے کے لیے کے ایم سی کی جانب سے فوری طور پر این او سی کے اجراء کا مطالبہ کیا ہے۔ کراچی کی بلدیاتی مارکیٹوں کے تاجروں کے ایک وفد نے کے سی سی آئی کی خصوصی کمیٹی برائے اسمال ٹریڈرز کے چیئرمین عبدالمجید میمن کی قیادت میں چیئرمین بزنس مین گروپ و سابق صدر کراچی چیمبر سراج قاسم تیلی اور کراچی چیمبر کے صدر جنید اسماعیل ماکڈا کو اپنے مطالبات پیش کرتے ہوئے کہا کہ کے ایم سی مارکیٹوں کے کرایہ داروں کو جاری یوٹیلیٹی ٹیکس کے چالان بھی واپس لیے جائیں اور بلدیاتی مارکیٹوں کی قانون کے مطابق دیکھ بھال کی جائے۔ اسمال ٹریڈرز کے وفد میں محمود حامد، ملک احسان، آصف شہزاد، عبدالمجید باولہ، عثمان شریف، نوید احمد، بابر خان بنگش، اویس جامعی، رفیق جدون، حکیم شاہ، نعیم ذکی، سیف الرحمٰن و دیگر رہنما شامل تھے۔ وفد کے مطابق ابتر کاروباری حالات کے باعث تاجر نامساعد حالات کا شکار ہیں جبکہ گزشتہ 8 سالوں میں 5 مرتبہ کے ایم سی مارکیٹوں کا کرایہ بڑھایا جا چکا ہے اور اس میں مزید اضافہ سراسر غیر منصفانہ ہے۔

روزنامہ نوائے وقت کراچی (6) 11 اکتوبر 2018ء

کراچی چیمبر کے صدر جنید ماکڈا انٹرنیشنل آفس سپلائر اینڈ اسٹیشنری ایشیا نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں
اس موقع پر نائب صدر آصف شیخ جاوید سمیت دیگر شرکاء موجود ہیں

DAILY NEWS, Wednesday, October 10, 2018

President Karachi Chamber of Commerce & Industry Junaid Esmail Makda, Senior Vice President KCCI Khurram Shahzad, Vice President Asif Sheikh Javaid and Arif Balgamwala cutting ribbon to inaugurate 16-Pages Stamps Collection Display at KCCI yesterday to mark the World Post Day.

Dollar steadies in interbank, falls in open market

By Shahid Iqbal

KARACHI: The interbank market remained calm on Wednesday after a stormy session the day before but the open market in foreign currency saw erratic behaviour most of the day, with the dollar falling in the evening after $10 million remittances were received into the market.

The interbank market saw a 7.5 per cent depreciation of local currency against the US dollar on Tuesday, but the dollar traded below Rs134 all day on Wednesday.

"Most of the day we traded dollar in the range of Rs133.60 to Rs133.75 while it closed at Rs133.80 as tom rate (tomorrow rate)," said one currency dealer in the inter-bank market.

There was an unease but no panic buying of dollars. Bankers that *Dawn* spoke with were confident that no further depreciation of rupee was on the cards.

However, the open market saw volatility during the day while the currency dealers were selling dollars as high as Rs137 in early session of the market. The buying rate was about Rs133 which meant the dealers were earning Rs4 per dollar on buying and selling rates, far higher than normal.

"The situation changed when we received about $10 million remittances that were stuck up due to three-day closure of New York due to Columbus day. We received dollars around 3pm and supplied to the market which immediately resulted in fall of dollar prices to Rs133 and Rs134.50 as buying and selling rates," said Malik Bostan, President of Forex Association of Pakistan.

In most exchange company outlets visited by Dawn, dollars were not available during the day but became available in the evening.

"Buyers were not there, we could sell just 30 per cent while 70pc of $10m remained unsold," he said.

Currency dealers in the open market said the large supply of dollars could further reduce the dollar price in the open market which can fall even below the official banking rate.

"What is the final rate is the main concern for all of us," said Anwar Jamal, another currency dealer in Karachi. Small currency dealers were cautious over holding dollars as their reserves.

In July the official rates were higher than the open market rates and finally the official rate also fell well below the depreciated level. The rupee was depreciated by 5 per cent to Rs128 in July but it fell back to Rs121.50 after general elections held on July 25. The open market rates were much below the official rate and traded in the range of Rs109 to Rs115.

DAWN THURSDAY OCTOBER 11, 2018

Food prices start creeping up

By Aamir Shafaat Khan

KARACHI: The day after the rupee saw its largest single day fall in over a decade, food prices in wholesale and retail markets already began their inevitable journey up.

Some food items are imported, like cooking oil, and others such as tea whitener use imported packaging and inputs. Pakistan imports around $6.2 billion worth of food items, with palm oil accounting for $2bn and tea and pulses of over $1bn, according to the Pakistan Bureau of Statistics data.

Pakistan Vanaspati Manufacturers Association (PVMA) Chairman Tariq Ullah Sufi said few manufacturers have initially surged the price of ghee and cooking oil by Rs3-4 per kg/litre on Wednesday while the actual impact hovers around Rs7-8 per kg/litre.

"This is the first shock of rupee-dollar parity on prices and nobody knows about the fate of our currency. Consumers will have to brave another burden of more price shocks in the future it seems, given rising gas and power tariff to come," he said.

The country consumes four million tonnes of ghee and cooking oil per year in which the former accounts for 60 per cent while the latter holds 40pc share, he said.

PVMA Executive Member Atif Rasheed said ghee and cooking prices may remain under pressure as 95pc of their raw materials - from palm oil to packaging material, tin, etc - are imported. He said dollars for import purposes cost between Rs135-Rs136.50. The day before, this same rate was Rs124. This sharp increase will necessarily work its way into the consumer price eventually.

Karachi Wholesalers Grocers Association Chairman Anis Majeed said traders have passed on a 5pc jump in wholesale prices of various imported edible items despite 8pc rupee devaluation against the greenback. "In case rupee loses further ground then the traders will further jack up prices," he warned.

Pakistan Tea Association Chairman Shoaib Paracha initially calculated an increase of Rs30-50 per kg in view of the rupee devaluation.

According to Tahir Abbas, equities researcher at Arif Habib Ltd, every 1 per cent depreciation of the rupee leads to a 0.1pc increase in the Consumer Price Index, the main index used by the government agencies to measure inflation.

Exports grow by 4.6pc

By Mubarak Zeb Khan

ISLAMABAD: Exports grew by 4.6 per cent during the first quarter of the current fiscal year despite government's efforts to bring double-digit growth, according to data released by the Pakistan Bureau of Statistics on Wednesday.

The paltry growth in export proceeds will hurt government's efforts to ease difficulties on the external front.

In rupee terms, export proceeds rose 23.12pc in the first three months of the current fiscal year, owing to substantial depreciation in the exchange rate since last year.

State Bank of Pakistan has devalued the rupee by approximately 10pc in the first week of September. In the open currency market, dollar is currently trading at around Rs138. Since December last year, the rupee has lost of its value 30 pc against the greenback.

Export proceeds during the period – July to September – rose to $5.4 billion from $5.2bn over the corresponding months of last year.

However, export proceeds posted a nominal growth of 3.55pc month-on-month in September as it reached to $1.73bn from $1.66bn over the corresponding month of last year.

On the other hand, growth in import and trade deficit slowed with the latter declining by 1.61pc to $8.87bn in the first quarter versus $9.01bn from same period last year.

In the first quarter, import grew by a nominal 0.63pc to $14.26bn from $14.17bn the year before. However, on monthly basis, the import bill fell by 0.18pc year-on-year to $4.43bn.

The data suggests that the slowing trade deficit might have hit a low peak this year. If subsequent months show similar tepid growth in the trade deficit, the new government's fortunes on external sector could see a turnaround.

The tepid growth in exports comes despite Rs32bn cash support during the last 18 months to the textile and clothing exporters under a special prime minister package and policy for the sector.

Pakistan's trade deficit rose to an all-time high of $37.6bn during the FY2017-18 increasing by 15.8pc from the FY2016-17.

The present government since taking charge in August has been vocal to overcome the rising import bill and current account deficit which reached to alarming high level of $18.5bn last year.

After exhausting all available forums, the government finally decided to seek bailout package from the International Monetary Fund.

Exports and remittances are two of the key foreign contributors to country's foreign exchange reserves. Depleting reserves — enough to cover one and a half month worth of imports — are at the heart of the immediate economic challenge troubling the incumbent government. The depletion has been a result of galloping trade deficit.

Pakistan's external sector indicators have begun to recover as seen during the first quarter of current fiscal year visible in the 13.45pc jump in remittances coupled with the flattening trade deficit and imports.

INTERNATIONAL
THE NEWS
Thursday
October 11, 2018

BONDS

Moody's warns Pakistan on high debt refinancing

By our correspondent

KARACHI: Pakistan is likely to face high refinancing cost for its international bonds maturing over the next two years that would increase the country's debt burden, ratings agency Moody's said on Wednesday.

Moody's Investors Service said international bonds issued by frontier market governments in Asia Pacific and Africa are coming due over the next two years in a tighter refinancing environment.

Pakistan tops the countries that "will prove the most exposed to more costly debt financing as (its) international sovereign bonds mature in 2019 and 2020," Moody's said in a report titled 'Sovereigns — Frontier markets: Maturing international bonds contribute to exposure to financing risks'.

"If the tighter financing conditions are pronounced and sustained, such a situation would weaken the debt affordability for these countries, and raise their debt burden, especially if local currencies depreciate," the ratings agency said.

Currently, at least eight Pakistani bonds are trading in the international market. A five-year Eurobond that fetched the country one billion dollars in 2014 is maturing next year.

Pakistan was among the economies that rushed to international market to raise funds amid low interest rate scenario in the past.

Last year, the government raised $2.5 billion in dollar-denominated Eurobond and sukuk.

In December last year, Moody's assigned B3 rating to Pakistan, reflecting a credit profile that balances robust growth potential and a relatively large economy, against low income levels, infrastructure constraints and very low global competitiveness.

The country is already facing immense pressure on its balance of payment position as the country's foreign reserves plunged more than half a billion dollars at one fell swoop, forcing authorities to spring into action to avert external account crisis by letting the rupee value down around eight percent in a single day.

Moody's said a further drain on foreign exchange reserves would raise the risk of lower capital inflows and higher refinancing costs, "posing negative pressure" on the credit profile.

In a previous report, Moody's warned that the government's high debt burden, very narrow revenue base, fragile external payments position and high political risk constrain the credit profile.

"Pakistan's economy demonstrates relatively robust GDP growth, limited by supply-side constraints on the economy," it said. "While the scale of the economy is relatively large, Pakistan's per capita income is very low, indicating limited capacity to absorb negative shocks."

INTERNATIONAL
THE NEWS
Thursday
October 11, 2018

TAXATION

FBR barred from seeking banks' data

By Shahnawaz Akhter

KARACHI: Government disallowed the Federal Board of Revenue (FBR) from seeking suspicious transactions and written-off loans reports from banks, in the recently-approved mini-budget, officials said on Wednesday.

The officials said banks and other financial institutions were required to provide the FBR with currency transaction and suspicious transaction reports under the Income Tax Ordinance 2001.

Further, the banks were also required to provide a consolidated list of written-off loans exceeding one million rupees in a year.

"Both these conditions have been abolished through an amendment into the ordinance," an official said, requesting anonymity.

The National Assembly approved Finance (Supplementary) Bill 2018 on October 3 to bring changes in the budget for the current fiscal year of 2018/19.

A FBR official said the assembly approved the amendment into Section 165A, which makes banks responsible to share accountholders details.

The official said banks told the finance ministry that the requirements were redundant as the banks were compliant in submitting such details to the State Bank of Pakistan.

The official said the government barred the banks from obtaining details to resolve litigation issues filed by the banks.

Banks are bound to provide details of accountholders receiving profit exceeding one million rupees for filers and Rs500,000 for non-filers in a year

Earlier this week, the central bank asked the financial institutions to ensure that customers' confidential data should not be disclosed to unauthorised officials.

"Section 33A of the Banking Companies Ordinance, 1962, inter alia, requires that bank / financial institution shall not divulge any information relating to the affairs of its customers except in circumstances in which it is, in accordance with law, practice and usage customary among bankers, necessary or appropriate for a bank to divulge such information," the SBP said in a statement. "It has, however, been observed that the above directives envisaged under the law are not being meticulously followed."

The official said the Directorate of Intelligence and Investigation Inland Revenue FBR is authorised to conduct scrutiny of tax evasion in cases of money laundering.

The directorate is already in liaison with the SBP and Financial Monitoring Unit to obtain details, the official added.

The official said although some restrictions were eased for banking companies the approved finance bill introduced another restriction under which banks would provide details of profit on debt.

Under the new law, the banks are bound to provide details of their accountholders receiving profit on their deposits exceeding one million rupees for filers and Rs500,000 for non-filers in a year.

INTERNATIONAL
THE NEWS
Thursday
October 11, 2018

COMMERCE

Trade deficit narrows to $8.869bln in July-September

By our correspondent

KARACHI: Trade deficit narrowed 1.61 percent to $8.869 billion in the first quarter of the current fiscal year of 2018/19 as regulatory duties snipped non-essential imports into country, analysts said on Wednesday.

Pakistan Bureau of Statistics (PBS) data showed that trade deficit was registered at $9.014 billion in the corresponding quarter a year earlier.

Merchandise exports rose 4.56 percent to $5.39 billion, while imports inched up 0.63 percent to $14.26 billion during the three-month period.

In September, imports amounted to $4.43 billion, almost same as in the corresponding month last year, but noticeably down 11.25 percent over the previous month.

Brokerage Topline Securities said the decline in imports on monthly basis was likely due to lower import of furnace oil "as few power plants were closed amid liquidity constraints due to energy sector's circular debt".

Zeeshan Afzal, an executive director at Insight Securities said the monthly number suggested the lowest import of goods since February last year when imports stood at $4.419 billion.

"Rupee depreciation and regulatory duties caused slowdown in imports," Afzal said.

In 2017, the Federal Board of Revenue issued a list of 731 items, including cars as well as mobile phones on which five to 80 percent regulatory duties were imposed to discourage imports. Growing imports built up pressure on the current account deficit that widened to $18 billion or 5.7 percent of gross domestic product in FY2018, up a hefty 43 percent over the previous fiscal year.

Rupee has lost a cumulative 26 percent against the US dollar since December 2017, which is said to give incentives to export industries.

In September, exports increased 3.55 percent year-on-year to $1.728 billion, while they decreased 11.25 percent over August.

Topline Securities, in a flash note, said the decline over August was likely due to lower exports of agriculture commodities "that may pick up pace going forward as government has recently allowed sugar export of one million tons".

PBS data showed that trade deficit narrowed 2.43 percent year-on-year and 9.16 percent month-on-month to $2.703 billion in September. Analysts said rupee depreciation would likely to increase cost of doing business.

"But, it can also improve margins of local industries that go for manufacturing import substitutes," Afzal said.

Analysts said impact of rupee depreciation on export competitiveness depends on in which direction currencies of regional competitors are moving. If their currencies also lose values, rupee deprecation might not be as much beneficial in incentivising exporters as envisaged.

روزنامہ جسارت کراچی (07) جمعرات 11 اکتوبر 2018ء

کراچی کے صنعتکار ذہنی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں، عبدالرزاق اگر

ہمارا ملک ایک ہے لیکن اس میں قوانین دو دو چلتے ہیں، سابق نائب صدر کراچی چیمبر آف کامرس

مہنگائی کی وجہ سے عوام پریشان ہیں، ڈالر کی قیمت بڑھنے کی وجہ سے ملک کے اندر مزید مہنگائی ہوگی

جو ٹیکس نہیں دیتے، انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں، جو ٹیکس ادا کرتے ہیں ان پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ ڈالا جارہا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی چیمبر آف کامرس کے سابق نائب صدر عبدالرزاق اگر نے کہا کہ کراچی کے صنعتکار تیزی کے ساتھ ذہنی امراض میں مبتلا ہورہے ہیں، بجلی، گیس سمیت ایف بی آر کی جانب سے ٹیکس کے لیے مختلف نوٹس بھیجنے کے بعد تاجر اور صنعتکار خوف کی بیماریوں کا شکار ہونے لگے ہیں گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کی جانب سے زیرو ریٹڈ ٹیکسٹائل سیکٹر پر 17 فیصد ٹیکس کے نوٹسز جاری کرکے لوٹ مار کا بازار گرم کردیا ہے۔ جس کی وجہ سے تاجر اور صنعتکار خوف کی فضاء سے دوچار ہیں اور ان کی کہیں شنوائی نہیں ہے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) ملک کا کرپٹ ترین ادارہ بن گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک ایک ہے لیکن اس میں قوانین دو دو چلتے ہیں ایک ان لوگوں کے لیے جو ٹیکس نہیں دیتے ہیں اور انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے اور دوسرا یہ کہ جو لوگ ٹیکس ادا کرتے ہیں ان پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ ڈالا جارہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 22 کروڑ کی آبادی میں صرف 70 ہزار لوگ ٹیکس دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت ایک طرف غیر ملکی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتی ہے دوسری جانب ٹیکس وصول کرنے والے ادارے اس ملک سے ملکی سرمایہ کاروں تنگ کررہے ہیں پاکستانی سرمایہ کار ایف بی آر کی زیادتیوں کی وجہ سے ذہنی امراض کا شکار ہورہے ہیں۔

روزنامہ جسارت کراچی (05) جمعرات 11 اکتوبر 2018ء

6 لاکھ ٹیکس دہندگان میں سب سے زیادہ تعداد کراچی کی ہے

خالد مقبول صدیقی

گزشتہ 10 سال کے حالات کی وجہ سے بیرون ممالک سے کوئی یہاں آنا ہی نہیں چاہتا

پاکستان سے محبت کرنے کا تقاضہ یہی ہے کہ کراچی سے بھی محبت کی جائے، وفاقی وزیر برائے آئی ٹی

آئی ٹی انڈسٹری میں نوجوانوں کے لیے بہت مواقع ہیں لیکن انہیں یہ مواقع فراہم نہیں کیے گئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کا وفد ملک میں روپے کی ڈی ویلیوایشن اور بگڑتے ہوئے معاشی حالات پر تبادلہ خیال کے لیے فیڈریشن ہاؤس پہنچ گیا۔ وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی کی قیادت میں وفد میں عامر خان، فیصل سبزواری، خواجہ اظہار الحسن، کنور نوید جمیل اور دیگر شامل تھے۔ ایم کیو ایم کے رہنماؤں کے ہونے والی اس ہنگامی ملاقات کے مقاصد ایم کیوایم کو اس لیے حاصل نہ ہو پائے کیونکہ فیڈریشن ہاؤس میں وزیراعظم کے مشیر برائے تجارت عبدالرزاق داؤد کی کچھ ہی دیر میں فیڈریشن کے ممبران کے ساتھ میٹنگ ہونا تھی تاہم فیصل سبزواری کا میڈیا سے گفتگو میں کہنا تھا کہ ہم یہاں معیشت کے معاملات دیکھنے آئے تھے، ڈالر، گیس اور دیگر یوٹیلٹی کی قیمتوں میں ہونے والے اضافے پر بات کی، جلد وزیراعظم پاکستان سے ملاقات ہوگی اپنے اور صنعتکاروں کے مسائل سے آگاہ کریں گے۔ فیصل سبزواری نے کہا کہ ایم کیوایم کراچی اور عوامی جماعت ہے، ہم کوشش کریں گے وفاقی حکومت کو جہاں تک سپورٹ ہو کریں گے۔ قبل ازیں فیڈریشن کے عہدیداران سے خطاب میں وفاقی وزیر خالد مقبول صدیقی کا کہنا تھا کہ وزیراعظم عمران خان تو یہ بتا رہے ہیں کہ تمام تر مسائل گزشتہ حکومت کی جانب سے تحفے میں ملے ہیں، لیکن ایم کیوایم پاکستان کا بڑے اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کرنے کا مقصد یہ ہے کہ کراچی جو پورے ملک کو پال رہا ہے تو پاکستان سے محبت کرنے کا تقاضہ یہی ہے کہ کراچی سے بھی محبت کی جائے، بزنس کمیونٹی ہمیں بتائے کہ ہم حکومت کو کیا کہیں کہ کراچی کو بھی سانس لینے کا موقع مل سکے، پانی، بجلی، ٹرانسپورٹ نہیں ہے تو اس پر ہم سب کو یک زبان ہونا چاہیے۔

Shahid elected PCDMA chairman

RECORDER REPORT

KARACHI: Shahid Waseem and M Saleem Nini have been elected unopposed as chairman and vice chairman of Pakistan Chemical and Dyes Merchant Association (PCDMA) respectively for the year 2018-19, while Aqeela has been elected as member of executive committee.